مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

# مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

للشيخ الإمام ولي الدين أبي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد سوم

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظرثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رک جایا کرو"

(سورۃ الحشر ۷)

# مشکوٰۃ المصابیح


للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ


## جلد سوم


ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظرثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ



ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک 109/9.L چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ضیاء السنۃ ادارۃ الترجمۃ والتالیف

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | ---------- | مشکوٰۃ المصابیح |
| تالیف | ---------- | شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ |
| ترجمہ و تشریح | ---------- | استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ |
| نظر ثانی | ---------- | حافظ ناصر محمود انور |
| طابع | ---------- | عبدالرحمان عابد |
| مطبع | ---------- | موٹروے پرنٹرز |
| طبع اول | ---------- | جنوری 2005ء |
| تعداد | ---------- | 600 |
| ناشر | ---------- | مکتبہ محمدیہ |
| قیمت | ---------- | /- روپے |

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیۃ ٥ شیش محل روڈ ٥ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ' اردو بازار لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

**اردو بازار لاہور**
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔غزنی سٹریٹ۔
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس الفضل مارکیٹ'
دار الفرقان' الفضل مارکیٹ' اردو بازار' لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی' الفضل مارکیٹ

**فیصل آباد**
مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دار الکتب' امین پور بازار
مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ۞ ملک سنز۔کارخانہ بازار

**گوجرانوالہ**
والی کتاب گھر' اردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر' اردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ' اردو بازار

**ملتان**
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دار السلام گنگھیا نوالی مسجد تھانہ بوہر گیٹ 541229

**اوکاڑہ**
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔غازی روڈ 528621

**چیچہ وطنی**
اسلامی کتب خانہ' ڈاکخانہ بازار نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

ہو جاتا ہے اور اگر حاملہ عورت دیکھے تو اس کا حمل گر جاتا ہے اور بعض اتنے زہریلے ہوتے ہیں کہ ان کو ہاتھ لگانے والا انسان مرجاتا ہے (تنقیح الرواۃ جلد ۳ صفحہ ۱۹۵،۱۹۷)

٤١١٨ - (١٥) وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ، إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيْرِهٖ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا، فَإِذَا فِيْهِ حَيَّةٌ، فَوَثَبْتُ لِأَقْتُلَهَا وَأَبُوْ سَعِيْدٍ يُصَلِّيْ، فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنِ اجْلِسْ، فَجَلَسْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، أَشَارَ إِلَى بَيْتٍ فِي الدَّارِ، فَقَالَ: أَتَرٰى هٰذَا الْبَيْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: كَانَ فِيْهِ فَتًى مِنَّا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ: فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ إِلَى الْخَنْدَقِ، فَكَانَ ذٰلِكَ الْفَتٰى يَسْتَأْذِنُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ، فَيَرْجِعُ إِلٰى أَهْلِهٖ، فَاسْتَأْذَنَهٗ يَوْمًا، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: «خُذْ عَلَيْكَ بِسِلَاحِكَ فَإِنِّيْ أَخْشٰى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ»، فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهٗ، ثُمَّ رَجَعَ، فَإِذَا امْرَأَتُهٗ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةٌ، فَأَهْوٰى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ لِيَطْعَنَهَا بِهٖ، وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ. فَقَالَتْ لَهٗ: اُكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ، وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتّٰى تَنْظُرَ مَا الَّذِيْ أَخْرَجَنِيْ! فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيْمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ، فَأَهْوٰى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ، فَانْتَظَمَهَا بِهٖ ـــ، ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهٗ فِي الدَّارِ، فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ ـــ، فَمَا يُدْرٰى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا: اَلْحَيَّةُ أَمِ الْفَتٰى؟ قَالَ: فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ، وَقُلْنَا: اُدْعُ اللهَ يُحْيِيْهِ لَنَا. فَقَالَ: «اِسْتَغْفِرُوْا لِصَاحِبِكُمْ» ثُمَّ قَالَ: «إِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ عَوَامِرَ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَحَرِّجُوْا ـــ عَلَيْهَا ثَلَاثًا، فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوْهُ فَإِنَّهٗ كَافِرٌ» وَقَالَ لَهُمْ: «اِذْهَبُوْا فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ». وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ: «إِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوْا، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ». رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

۴۱۱۸: ابوالسائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ابوسعید خدریؓ کے ہاں گئے، ہم وہاں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہم نے ان کی چارپائی کے نیچے آہٹ سنی۔ ہم نے غور کیا تو وہاں سانپ تھا، میں اسے مارنے کے لئے اٹھا اور ابوسعیدؓ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے مجھے اشارہ کیا کہ تم بیٹھ جاؤ۔ میں (ان کے اشارے پر) بیٹھ گیا۔ جب وہ (نماز سے) فارغ ہوئے تو انہوں نے گھر کے ایک کمرے کی جانب اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں وہ کمرہ نظر آ رہا ہے؟ میں نے جواب دیا، جی ہاں! (ابوسعیدؓ) نے بیان کیا کہ اس میں ایک نوجوان تھا، جس کی نئی شادی ہوئی تھی (ابوسعیدؓ) نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں خندق کی جانب روانہ ہوئے تو یہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے گھر آ جاتا چنانچہ ایک روز اس نے اجازت طلب کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت عطا کرتے ہوئے فرمایا، اپنے ہتھیار ساتھ لے جایا کر، میں تیرے بارے میں بنوقریظہ سے خطرہ محسوس کرتا ہوں چنانچہ اس شخص نے ہتھیار لئے اور اپنے گھر کی جانب چل دیا (جب وہ اپنے گھر کے قریب پہنچا) تو

اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی (گھر) کے دروازے میں کھڑی ہے۔ اس نے بیوی کو مارنے کے لئے اس کی جانب نیزہ بڑھایا' دراصل اس کی غیرت نے اسے (ایسا کرنے پر) اکسایا۔ اس نے اپنے خاوند سے کہا' اپنے نیزے کو روک لے اور گھر میں داخل ہو تاکہ تجھے معلوم ہو سکے کہ میں کیوں گھر سے باہر آئی ہوں۔ وہ (اپنے گھر) میں داخل ہوا تو اچانک اس کی نگاہ ایک سانپ پر پڑی جو بستر پر کنڈلی مارے بیٹھا تھا۔ اس نے سانپ کی جانب نیزہ بڑھایا اور اس کو نیزے میں پرو لیا بعد ازاں وہ کمرے سے باہر نکلا اور نیزے کو صحن میں گاڑ دیا۔ سانپ اس پر پیچ و تاب کھانے لگا لیکن یہ علم نہ ہو سکا کہ سانپ اور نوجوان میں سے پہلے کون فوت ہوا۔ راوی نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ واقعہ آپؐ کے گوش گزار کیا اور ہم نے عرض کیا' آپؐ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے ہمارے لئے زندہ فرمائے۔ آپؐ نے فرمایا' اپنے ساتھی کے لئے استغفار کرو۔ بعد ازاں آپؐ نے فرمایا' بلاشبہ ان گھروں میں سانپ رہتے ہیں جب اپنے گھروں میں کسی سانپ کو محسوس کرو تو تین بار اسے وہاں سے چلے جانے پر مجبور کرو۔ اگر وہ چلا جائے تو بہتر' ورنہ اسے مار ڈالو' وہ کافر ہے۔ نیز آپؐ نے ان سے فرمایا' جاؤ اور اپنے ساتھی کو دفن کرو اور ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا' بے شک مدینہ منورہ میں کچھ "جن" مسلمان ہو چکے ہیں' جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو انہیں تین دن تک مطلع کرتے رہو اگر اس کے بعد بھی وہ تمہیں نظر آئے تو اسے مار ڈالو' یقیناً وہ شیطان ہے (مسلم)

**وضاحت :** یہ حکم مدینہ منورہ کے سانپوں کیلئے خاص ہے جبکہ دیگر شہروں کے لئے یہ حکم نہیں ہے وہاں اگر سانپ نظر آ جائے تو تین دن وارننگ دینے کی ضرورت نہیں' اسے دیکھتے ہی مارا جا سکتا ہے۔ بعض علماء اس حکم کو عام قرار دیتے ہیں (تنقیح الرواۃ جلد ۳ صفحہ ۱۴۶)

٤١١٩ - (١٦) **وَعَنْ** أُمِّ شَرِيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ ـــ وَقَالَ: «كَانَ يَنْفُخُ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ». مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

**۴۱۱۹ :** ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا نیز آپؐ نے واضح کیا کہ یہ ابراہیم علیہ السلام کی آگ میں پھونک مارتا تھا (بخاری' مسلم)

٤١٢٠ - (١٧) **وَعَنْ** سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

**۴۱۲۰ :** سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا اور اس کو بدترین ضرر پہنچانے والا قرار دیا (مسلم)

٤١٢١ - (١٨) **وَعَنْ** أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِيْ أَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ، وَفِي الثَّالِثَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ». رَوَاهُ مُسْلِمٌ.